تبرّکات ونوادر

محترم المقام زید مجدکم السامی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' آپ کے چند گرامی نامے شوّال سے بلکہ رمضان سے اب تک موصول ہوئے ہر ایک کا جواب بہ وقت دیا گیا۔ مگر آپ کے اس لفافہ سے جو غیر مورخہ ہے اور ۱۷ محرم ۱۳۶۷ھ کو موصول ہوا ہے معلوم ہوا کہ ہمارے عریضے[1] آپ کو نہیں ملے حالانکہ دارالعلوم سے ایک خط رجسٹری کرا کے آپ کو بھیجا گیا جس میں یہاں دارالعلوم میں موجودہ صورت بتلائی گئی تھی۔ خیر یہ تو کوئی تعجب کی بات نہیں کہ خطوط کیوں نہیں پہنچتے۔ اللہ تعالیٰ حالات درست فرمائے اور وہ دن جلد از جلد لاوے کہ پھر آپ اور ہم سب ایک جگہ جمع ہوں اور آپ خیریت کے ساتھ یہاں پہنچیں۔ یہاں کے حالات حضرت مہتمم صاحب[2] نے تفصیل سے تحریر فرمائے ہیں۔ ان سے کیفیت معلوم ہوگی۔ ہم یہاں خدا کا شکر ہے، خیریت سے ہیں۔ لیکن میری چھوٹی بیٹی اور اس کا شوہر دہلی قرولباغ سے جان بچا کر نکلے، ان کا تمام سامان واسباب لٹ گیا اور اب وہ لاہور میں ہیں۔ بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں، ان کا شوہر لاہور میں اپنی جگہ کو (جو دہلی میں تھی) لاہور میں حاصل کر چکا تھا۔ اب ان کا تبادلہ کوئٹہ کو ترقی پر ہوا ہے۔ بڑی لڑکی اور ان کے شوہر مسعود الرحمان صاحب اور بچے تقریباً ۳ ماہ تک بہادر گڑھ کیمپ پٹیالہ میں مقیم تھے۔ کل ایک خط سے معلوم ہوا کہ وہ سپیشل ٹرین سے یکم دسمبر ۱۹۴۷ء کو لاہور بھیج دئیے گئے۔ اب میں لاہور ان کے آنے کا انتظار کر رہا ہوں۔ خدا کرے وہ خیریت سے پہنچ گئے ہوں اور راحت و اطمینان سے وہاں رہنے کیلئے جگہ مل جائے۔ زیادہ تمنائے ملاقات، اور کیا عرض کروں۔ اپنے والد صاحب سے سلام فرمادیں۔ والسلام ۲۳ ۱/۴۷

---

[1] مکتوب الیہ تعطیل رمضان پہ گھر تشریف لائے تھے کہ تقسیم ہند کا واقع پیش آیا اور رسل و رسائل کا سارا سلسلہ درہم برہم ہوگیا۔

[2] حکیم الاسلام قاری محمد طیب صاحب قاسمی مدظلہ ــــ ان مکتوبات میں ہر جگہ "حضرت مہتمم صاحب" سے آپ ہی مراد ہیں۔

برادرِ محترم جناب مولانا عبدالحق صاحب زید مجدکم ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' ۔ گرامی نامہ مورخہ ۸/۲ ۶ ہجری بنام حضرت مہتمم صاحب لایا ۔ ممدوح باہر سفر میں تشریف لے گئے ہیں ، پرسوں تک واپس تشریف لے آویں گے ۔ ممدوح کے متعلق آپ نے جو کچھ ارقام فرمایا ہے وہ بالکل بجا اور درست ہے ۔ خدا کرے آپ کی دعائیں قبولیت کا درجہ حاصل کریں ۔ سال گذشتہ کی طرح اس سال بھی آپ کی تشریف آوری کا سخت انتظار رہا ، معلوم نہیں کہ آئندہ سال کیلئے آپ کا کیا ارادہ ہے ۔ آپ کا مشغلہ تعلیمی بالخصوص دورۂ حدیث[1] شریف کا درس موجب فرحت و سرور ہے ۔ فھنیئاً لك ۔ کچھ عرصہ ہوا آپ کا گرامی نامہ احقر کے نام بھی شرفصدور لایا تھا ۔ میں بوجہ کاہلی کے اتبک اس کے جواب سے قاصر رہا جسکا افسوس ہے ، امید ہے کہ آنمحترم اپنی دعاؤں میں احقر کو بھی فراموش نہ فرماویں گے ۔ گاہ بگاہ خیریتِ مزاج سے مطلع فرماتے رہیں ۔ مدرسہ میں بحمداللہ ہر طرح سے خیریت ہے ۔ امید ہے آپ مع متعلقین خیریت سے ہوں گے ۔ فقط والسلام ۔ ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۶۸ھ ۔

محترم المقام زید مجدکم السامی ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' ۔ عرصہ کے بعد گرامی نامہ موصول ہو کر کاشفِ احوال ہوا ۔ آپ کے حضرت والد ماجد[2] رحمۃ اللہ علیہ کے سانحۂ ارتحال سے سخت قلق و صدمہ ہے ۔۔۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ بالخصوص آپ کے حزن و ملال کے تصوّر سے اور بھی زیادہ کلیجہ منہ کو آتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرماوے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرماوے ۔ آمین ۔ احقر نے درجۂ قرآن شریف میں ایصالِ ثواب کا انتظام کیا اور مسجد میں بھی بعد از نماز پنجگانہ دعاءِ مغفرت کا انتظام کروایا ہے ۔ آپ آئندہ سال ضرور تشریف لاویں ۔ حضرت مہتمم صاحب نے یہاں آپ کے لئے حصول پرمٹ کی کوشش کی ہے ۔ اجازت ملنے پر آپ کو اطلاع دی جائے گی اور حکم آپ کے

---

[1] مادرِ علمی سے کٹ جانے والے تشنگانِ علوم یہاں جمع ہوگئے ۔ اور دورۂ حدیث اور اسکی موقوف علیہ کتابوں کی تدریس حضرت شیخ الحدیث نے شروع فرمائی ۔ یہ غالباً ذی الحجہ کا مہینہ تھا ۔

[2] حضرت قبلہ مولانا الحاج محمد معروف گل صاحب مرحوم المتوفی سنہ ۔

پاس بھیجدیا جاوے گا۔ آپ اس کے ذریعہ وہاں سے یہاں آنے کی اجازت حاصل کریں اور یہاں مدرسہ میں اپنی جگہ پر آنے کی سعی بلیغ فرمادیں۔ ۱۰ رشوال تک آپ کو یہاں پہنچ جانا چاہیئے فقط والسلام ۲۰/۷/۶۸ ھ۔

محترم المقام جناب مولانا عبدالحق صاحب زید مجدکم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'۔ میرا پہلا عریضہ ملاحظہ میں آیا ہوگا۔ لیکن نہیں معلوم کہ آپ نے جواب سے کیوں محروم رکھا۔ احقر نے حضرت مولانا مدنی مدظلہ' سے آپ کا جذبۂ عقیدت اور سلام بھی عرض کر دیا تھا۔ اور آپ کا ہدیہ چائے کا ڈبہ بھی پیش کر دیا تھا اور آپ اور آپ کے مدرسہ کے لئے دعا کی جو درخواست آپ نے کی تھی وہ بھی بالتفصیل عرض کر دی تھی۔ مجھے امید ہے آپ کا مدرسہ کی فلاح و بہبودی اور ترقی کے لئے دست بدعا ہوں اور سب کے تفصیلی حالات معلوم کرنے کا متمنی ہوں۔ حضرت[1] مہتمم صاحب آپ کے پاس تشریف لے گئے تھے۔ کے روز مقیم رہے اور یہاں کی واپسی کے متعلق کیا رائے رکھتے تھے۔ اگر معلوم ہو تو مطلع کریں۔ حضرت مہتمم صاحب ابھی تک کراچی تشریف فرما ہیں۔ اور معلوم نہیں کب تک یہاں تشریف فرما ہوں گے۔ حضرت مولانا مدنی بفضلہ خیریت سے ہیں۔ مدرسہ میں ہر طرح سے خیریت ہے۔ اور کوئی جدید بات نہیں ہے۔ جملہ حضرات مدرسین مدرسہ حقانیہ اور طلبہ سے سلام مسنون فرمادیں۔ خیریت مزاج سے مطلع فرمادیں انتظار ہے۔ فقط والسلام۔ ۱۲/۶۹ ۱ ھ

بملاحظہ سامی برادر محترم مولانا عبدالحق صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'۔ گرامی نامہ غیر مورخہ ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۷۰ھ کو لایا تھا۔ سب پوسٹماسٹر حاجی غلام حسین صاحب مرحوم و مغفور کے انتقال کی خبر وحشت اثر سے بہت ہی قلق اور صدمہ ہوا اور مرحوم کی تصویر آنکھوں کے سامنے آگئی واقعی مرحوم بڑی

---

[1] حکیم الاسلام قاری محمد طیب صاحب مدظلہ' قیام پاکستان کے بعد پہلی مرتبہ تشریف لائے تھے تو دارالعلوم حقانیہ کو بھی پہلی بار قدوم مبارکہ سے نوازا۔ متوسلین اور خود بھی حضرت موصوف کی خواہش تھی کہ آپ مستقلاً پاکستان میں قیام فرمالیں۔ مگر مادر علمی دارالعلوم دیوبند کی کشش بالخصوص حضرت شیخ الاسلام مولانا مدنی کے اصرار نے آپ کو واپسی پر مجبور کر دیا۔ ۱۲

خوبیوں کے سراپا حسنِ اخلاق تھے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ بیشک آپ کو ان سے اور ان کو آپ سے بڑا ہی تعلق تھا۔ آپ کو ان کی مفارقت کا جسقدر بھی صدمہ ہو وہ بجا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اور ان کے جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل بخشے اور مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرماوے۔ آمین۔ احقر نے دارالعلوم کی مسجد میں ان کی مغفرت کے لئے دعا کرادی ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ حافظ خانہ میں قرآنِ شریف کے ختم کا انتظام کیا ہے۔ اور انشاء اللہ کلمہ طیبہ کے ختم کے موقع پر بھی مرحوم کو ایصالِ ثواب کرا دیا جائے گا۔ آپ احقر کی طرف سے ان کی اہلیہ محترمہ اور صاحبزادہ صاحب سے تعزیت فرمادیں۔ اور صبر کی تلقین کریں اور وقتاً فوقتاً ایصالِ ثواب اور دعائے مغفرت کرتے رہیں کہ یہی چیز مرحوم کے لئے نافع ہو سکتی ہے۔ میں نے آپ کو پہلے بھی لکھا تھا اور پھر عرض کرتا ہوں کہ اگر آپ سال آئندہ میں دارالعلوم دیوبند میں اپنی سابقہ جگہ پر تشریف آوری کا قصد فرمادیں۔ تو اطلاع دیں۔ تاکہ آپ کے لئے پرمٹ وغیرہ کی کوشش کی جاوے اور میں یقین دلاتا ہوں کہ انشاء اللہ آپ کی آمد و رفت میں کوئی دشواری نہ ہوگی۔ آپ اپنے مدرسہ دارالعلوم حقانیہ کا انتظام کسی دوسرے کو سپرد کر دیں۔ اور آپ دارالعلوم دیوبند آنے کا قصد کریں۔ میں نے خصوصیت سے آپ کے بارہ میں حضرت مولانا مدنی مدظلہٗ سے استصواب کیا تھا۔ ممدوح نے فرمایا کہ وہ تشریف لادیں تو ہر قسم کا انتظام حکومت سے آمد و رفت کے سلسلہ میں بآسانی ہو سکتا ہے۔ ہماری خواہش تو یہی تھی اور رہے گی کہ آپ یہاں تشریف لے آویں۔ اگر آپ کی رائے ہو تو مجھے جلد مطلع کریں تاکہ آپ کے آنے کے لئے کوشش شروع کر دی جائے۔ جو انشاء اللہ بہت جلد پایۂ تکمیل کو پہنچ جاوے گی۔ آپ نے غالباً ادنیٰ چوغہ احقر کیلئے خرید فرمایا ہے مگر آپ نے قیمت تحریر نہیں فرمائی۔ اس کا لانے والا بھی انشاء اللہ جلد ہی مل جائے گا۔ مگر از راہِ کرم اسکی قیمت سے مطلع فرمائیے تاکہ فوراً تبادلۂ سکہ کی صورت میں آپ کے پاس پہنچا دوں۔ آپ اپنے مدرسین حضرات بالخصوص برادرم مولوی عبدالحمید صاحب سے سلام مسنون فرمادیں۔ اہل بیت کو سلام و دعا پہنچا دیں۔ فقط والسلام۔ یکم جمادی الاولیٰ ۱۳۷۰ھ۔

دیرینہ پیچیدہ جسمانی روحانی امراض کے خاص معالج
جمال شفاخانہ رجسٹرڈ
صدر بازار نوشہرہ
دہلی روڈ لاہور کینٹ